

والدین کے فرائض

سبق 9

جس طرح خوبصورت بچوں کا کوئی باعث خود بخوبی نہیں بنتا اسی طرح تربیت یافتہ اور فرمانبردار بچے مخصوص اتفاق نہیں ہیں۔ دونوں کے لئے محنت درکار ہے۔ والدین تعلیم، تربیت، اور اپنے بچوں سے محبت رکھنے کے ذمہ دار ہیں۔

جب والدین کا خدا کے ساتھ مناسب تعلق ہوا اور وہ تمدن قائم کریں تو انہیں اپنے بچوں پر اختیار قائم کرنے میں بہت آسانی ہو گی۔ ایک چھ سال کے بچے نے شکایت کی کہ ”ہمارا وہ واحد خاندان ہے جس میں ”بھلائی کا ہوتا لازمی ہے۔“۔ شاید یہ بچہ تربیت پر شکایت کر رہا ہو لیکن اسے معلوم تھا کہ فرمانبرداری اختیاری نہیں لازمی ہے۔ اور تربیت میں بھی وہ محفوظ محسوس کرتا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اسکے والدین اس سے محبت رکھتے ہیں۔ اس سبق میں ہم مزید ان حصوں کا مطالعہ کریں گے جن میں والدین بچوں کی تربیت کے ذمہ دار ہیں۔ ہم ایسے خاندانوں کی مثالیں بھی ملاحظہ کریں گے جنہیں غیر ضروری دکھ کا سامنا کرتا ہے ایکیونکہ والدین نے بچوں کی جانب اپنی ذمہ داری پوری نہ کی۔



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

اپنے بچوں سے محبت رکھنا

اُنکی جسمانی ضروریات پوری کرنا

اپنے بچوں کو تعلیم دینا

اُنکی روحانی ضروریات پوری کرنا

یہ سبق آپکی مدد کریں گا کہ آپ.....

☆ اس بیان کو باسل مقدس سے ثابت کر سکیں کہ ”غمہ کو اپلیس کے حملوں سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔“

☆ وجوہات بیان کر سکیں کہ جب تک نپے والدین کی زیر گرانی ہیں اُنکے لئے لازم ہے کہ وہ اُنکی ضروریات پوری کریں۔

☆ بیان کر سکیں کہ کس طرح والدین کی محبت بچوں کو اور انہیں بذات خود متأثر کرتی ہے۔

اپنے بچوں سے محبت رکھنا

خدا بچوں کو شوہر اور بیوی کے باتوں میں مقدس امانت کے طور پر دیتا ہے کہ انہیں بلکل بات نہ سمجھا جائے۔ جس طرح خدا اپنے بچوں سے محبت رکھتا اور انکی دلکشی بحال کرتا ہے وہ والدین سے بھی توقع کرتا ہے کہ وہ اسکے نمونے اور مثال کی پیر وی کریں۔ والدین کی محبت سب سے پہلے اس بچے کی جانب رویے میں جو ابھی پیدا نہیں ہوا نظر آئی چاہیے۔ انہیں خوشی سے اپنے بچے کی پیدائش کی جانب دیکھنا چاہیے خواہ وہ لڑکا ہو یا لڑکی اور اسے خدا کی طرف سے برکت کے طور پر قبول کرنا چاہیے۔ ”دیکھو! اولاد خداوند کی طرف سے میراث ہے۔“ (زبور ۱۲: ۳)

بچوں کو مناسب نشوونما اور پرورش کے لئے محبت کی ضرورت ہے اور والدین بچوں کو اپنی بانہوں میں لیکر، انکے ساتھ کھیلنے سے اور انکی دلکشی بحال کرنے سے انہیں اچھا آغاز دیتے ہیں۔ جو والدین اپنے بچوں سے محبت رکھتے ہیں وہ بخوبی انکی دلکشی بحال کی ذمہ داری قبول کریں گے۔ انکے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے بچوں کیلئے کھانا، کپڑے، رہائش، گھر میں تربیت، تعلیم اور روحانی رہنمائی فراہم کریں۔ یہ غیر معمولی بات نہیں کہ والدین اپنے بچوں کی ضروریات پوری کرنے کیلئے اپنے آرام اور خواہشات کو قربان کر دیتے ہیں۔ محبت والدین کی مدد کرتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کی جانب تحمل کا مظاہرہ کریں اور انہیں سمجھیں اور آسمانی باپ کی محبت اور تحمل کو بہت سراہیں۔ محبت والدین کو اسکے آسمانی باپ کی مانند بناتی

ہے۔ ”پس عزیز فرزندوں کی طرح خدا کی مانند ہو۔ اور محبت سے چلو“ (افسیوں ۵:۱-۲)

جب والدین سوچ سمجھ سے کام نہیں لیتے اور ایک بچے سے دوسرے کے مقابلہ میں کم محبت رکھتے ہیں تو اس سے حسد اور دیگر مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ پیدائش ۳۷ میں ہم پڑھتے ہیں کہ یوسف کے بھائی اسے راستے ہٹانا چاہتے تھے کیونکہ انکا باپ اس سے دوسرے بچوں کے مقابلہ میں بہتر سلوک کرتا تھا۔ گھر میں نئے بچے کی پیدائش ہر ایک کے لئے خوشی کا باعث ہونی چاہیے۔ اور عقل مند والدین اپنے بچوں کو یہ بتانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے کہ نئے بھائی یا بہن کی پیدائش سے اتنے کم محبت کم نہیں ہوئی۔

مشق



1

زبور ۱۲:۱۳ اور افسیوں ۵:۱-۲ زبانی یاد کریں۔

2

کتنی ایسے طریقے بتائیں جن سے والدین بچوں کیلئے محبت کا اظہار کرتے ہیں۔

3

والدین پیدائش ۳۷:۳-۲ سے کونا قابل قدر سبق یکھے سکتے ہیں؟

انکی جسمانی ضروریات پوری کرتا

گھر

بعض والدین کی روایت ہوتی ہے کہ وہ بچوں کو اپنے دادا دادی یا نانا نانی کے پاس رہنے کے لئے بیچج دیتے ہیں۔ لیکن بچوں کیلئے اچھا گھر فراہم کرنا والدین کی ذمہ داری ہے اور خدا کی مدد سے والدین ایسا کر سکتے ہیں۔ شاید گھر اس قدر عالیشان نہ ہو لیکن اسے صاف سکھرا، خوشگوار اور محبت سے معمور رکھا جاسکتا ہے۔ شاید بعض حالات میں رشتہ دار بچے کی جسمانی ضروریات کو بہتر طور پر پورا کر سکتے ہوں لیکن یہ چیزیں اس محبت اور تعلیم کی جگہ نہیں لے سکتیں جو مسکھی والدین فراہم کر سکتے ہیں۔

بعض اوقات بچوں کو پڑھائی کیلئے گھر سے دور ہاٹل میں جانا پڑتا ہے لیکن بہتر ہے کہ وہ والدین سے طویل عرصہ کیلئے دور نہ رہیں۔ بچوں کو والدین کی ضرورت ہے اور انہیں والدین کی محبت اور دیکھ بھال سے لطف آندوز ہونے کیلئے گھر میں ہونا چاہیے۔





مشق

4 بچوں کا والدین سے طویل عرصہ کے لئے دوڑ رہنا کیوں اچھا نہیں ہے؟

کپڑے اور کھانا

اچھے والدین اپنے بچوں کو آرام دہ کپڑے فراہم کرتے ہیں اور انہیں اچھی طرح کھانے کو دیتے ہیں۔ ماں انہیں صاف ستر اور آرام دہ رکھنے کی کوشش کرتی ہے۔ اپنے بچوں کے لئے درست قسم کا کھانا تیار کرنا ماں کے کام کا اہم حصہ ہے۔ انہیں دودھ، تازہ چپلوں، بزریوں اور دالوں، گوشت، مچھلی اور انڈوں جیسی صحت بخش غذاوں کی ضرورت ہے۔ بہت زیادہ مرغن غذا میں اور تازہ چپلوں اور بزریوں کی کمی انکے لئے اچھی نہیں ہے۔



مشق

5 بچوں کو کس قسم کی غذا کی ضرورت ہے؟

اپنے بچوں کو تعلیم دینا

سکول

والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو مناسب تربیت اور سکول میں تعلیم فراہم کریں تاکہ ایک روز وہ اپنے لئے روزگار کمانے کے قابل ہو سکیں۔ جو لوگ تربیت یافت نہیں اور جنکے پاس تعلیم نہیں اٹکے لئے تو کری تلاش کرنا انتہائی مشکل ہے۔



مشق



والدین کے لئے بچوں کو سکول بھیجننا کیوں اہم ہے؟

6

گھر میں تربیت

اگرچہ سکول اور کلیسا میں بچوں کی تربیت میں نمایاں کردار ادا کرتی ہیں تاہم گھر میں والدین کی تربیت سے زیادہ کوئی اور چیز زیادہ اہم نہیں ہے۔ تعلیم اور تربیت بچے کی پیدائش ہی سے شروع ہوتی ہے اور چھ برس کی عمر تک بچے وہ عادات قائم کر لے جاتے ہیں جو ساری زندگی ان پر اثر انداز ہونگی۔ ”لڑکے کی اُس راہ میں تربیت کر جس پر اُسے جاتا ہے۔ وہ بوزھا ہو کر بھی اس سے نہیں مزیگا۔“ (امثال ۲۶:۲۲)

والدین اس بات کے ذمہ دار ہیں کہ وہ بچوں کو بدن کی دلکھ بحال کرنا سکھائیں۔ بچے چھوٹی عمر ہی میں اچھی عادات اپنانا سکھ سکتے ہیں مثلا صاف سحرے رہتا، باقاعدہ غسل کرنا، کھانے سے پہلے اپنے ہاتھ و ہونا، اپنے بالوں میں کنگھی کرنا، دانت صاف کرنا اور اپنے کپڑوں کو صاف رکھنا۔ ان سب باتوں میں والدین یقیناً اپنے ثبوتے اور باتوں سے تعلیم دیتے ہیں۔

مشق



7 بچے کی تربیت کب شروع ہونی چاہیے؟

8 کس عمر میں اکثر بچوں کی عادات بن جاتی ہیں؟

9 امثال ۲۶:۲۲ زبانی یاد کریں۔

تربیت

تعلیم کا ایک ضروری حصہ تربیت ہے اسے زندگی اور ابتدیت کے لئے نہیں چھوڑا جاسکتا۔ تمام بچے اکثر اپنے والدین کی نافرمانی کرتے ہیں اور لازم ہے کہ انگلی تربیت کی جائے۔ بعض اوقات والدین کو اپنے بچوں کو سزا دینی پڑتی ہے تاکہ انہیں اپنی فلسفی کی بخیدگی کا اندازہ ہو۔ ایسے بچے جو اپنے والدین کی عزت اور فرمانبرداری کرنا سمجھتے ہیں اسکے لئے ملک کے قوانین اور خدا کے احکامات کی فرمانبرداری آسان ہوگی۔ ”چھڑی اور تنبیہ حکمت بخشی ہیں لیکن جو لڑکا بے تربیت چھوڑ دیا جاتا ہے اپنی ماں کو زواکریگا۔“ (امثال ۲۹:۱۵)

لازم ہے کہ بچے کی تربیت محبت کی روح میں کی جائے نہ کہ غصہ میں۔ اسے یہ جانے کی ضرورت ہے کہ اسے سزا کیوں دی جا رہی ہے اور اسکے لئے فرمانبرداری سیکھنا لازمی ہے۔ لیکن تربیت کے درست طریقے موجود ہیں اور والدین کے لئے لازم ہے کہ وہ احتیاط کریں ایسا نہ ہو کہ بچے کو کسی قسم کا زخم آئے۔

ایک اچھا سمجھی طریقہ یہ ہے کہ بچے کو سزا دینے کے بعد اسکے ساتھ ملکر دعا کی جائے اور اسکے بعد انہیں یقین دلانا چاہیے کہ انہیں معاف کر دیا گیا ہے اور ان سے پہلی جیسی ہی محبت رکھی جاتی ہے۔ اگر بچہ یہ محسوس کرے کہ نافرمانی کے سبب سے اسے روکیا گیا ہے تو اسے جذبائی دکھ پہنچے گا۔ لیکن اگر والدین اپنے بچے کو یہ سمجھائیں کہ وہ اسکی تربیت اسلئے کرتے ہیں کیونکہ وہ اس سے محبت رکھتے ہیں نہ کہ کسی نفرت کے سبب تو یہ بچے کیلئے مددگار اور نشوونما بخش تجربہ ہوگا۔ ”وہ جو اپنی چھڑی کو باز رکھتا ہے اپنے بیٹے سے کیونکہ رکھتا ہے پر وہ جو اس سے محبت رکھتا ہے بر وقت اسکو تنبیہ کرتا ہے۔“ (امثال ۱۳:۲۲) اس سے بچے کو یہ جانے میں بھی مدد ملے گی کہ خدا خود بھی اپنے بچوں کی تربیت کرتا ہے، ”کیونکہ خداوند اُسی کو

لامات کرتا ہے جس سے اُسے محبت ہے جیسے باپ اُس بیٹے کو جس سے وہ خوش ہے۔
(امثال ۱۲:۳)

ایے والدین جو اپنے بچوں کو اختیار کی فرمانبرداری اور احترام کرنا نہیں سکھاتے وہ ان میں بغاوت کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ ایسے گھر کے بچے ہر اختیار کے خلاف بغاوت کرتے ہیں جس میں خدا بھی شامل ہے اور ایسی بغاوت جرم، سزا اور حتیٰ کہ موت کا سبب بن سکتی ہے۔

عبد عتیق میں ہم علی اور داؤد کے بارے میں پڑھتے ہیں جنہیں اپنے خاندان میں شرم، بے عزتی اور الیہ کا سامنا کرتا ہوا کیونکہ انہوں نے اپنے بیٹوں کی تربیت نہ کی۔ پس نہ صرف والدین کیلئے لازم ہے کہ وہ دیندار زندگی برکریں بلکہ ان کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو بھی تعلیم دیں کہ وہ خدا کی فرمانبرداری کریں۔

علی خدا سے محبت رکھتا تھا لیکن اسکے بیٹے بدکار تھے اور وہ خدا کے گھر کی بے عزتی کا باعث بنے۔ اس موقعیل ۱۳:۳ میں ہم پڑھتے ہیں کہ بیٹوں کی تربیت میں ناکامی کے بعد خدا نے علی سے کیا کہا:

”کیونکہ میں اُسے بتا چکا ہوں کہ میں اُس بدکاری کے سبب سے جسے وہ جانتا ہے ہمیشہ کیلئے اسکے گھر کا فیصلہ کروں گا کیونکہ اسکے بیٹوں نے اپنے اور پر لعنت بلائی اور اُس نے انکو شر و کا۔“

داؤد کے بیٹے ابی سلوم نے اپنے باپ سے بادشاہت چھیننے کی کوشش کی۔ وہ اپنی مرضی کرتا چاہتا تھا اور یہ بعد ازاں اسکی المناک موت کا باعث ہوا۔ داؤد اس بات کا ذمہ دار تھا کہ جب اس کے بچے بڑے ہو رہے تھے اس نے اسکی تربیت نہ کی۔ ہم ۱۔ سلاطین ۶:۱ میں اسکے بارے میں پڑھتے ہیں: ”اور اسکے باپ نے اسکو بھی اتنا بھی کہہ کر آزر دہ نہیں کیا

کہ تو نے یہ کیوں کیا ہے؟ اور وہ بہت خوب صوت تھا اور ابی سلوم کے بعد پیدا ہوا تھا۔

مشق



والدین کے ہر اس بیان کے حرف تجھی پر درست کا نشان لگائیں جو بچوں کی تربیت کے بارے میں درست روایے کی عکاسی کرتا ہے۔

الف: ”میں اپنے بچوں سے تقاضا کرتا ہوں کہ وہ میرے اختیار کا احترام کریں اور جب وہ نافرمانی کرتے ہیں تو میں انہیں بتاتا کہ میں ان سے محبت نہیں کرتا۔“

ب: ”میں اپنی بچی کی تربیت اسلئے نہیں کرتا کیونکہ مجھے ذر ہے کہ وہ محسوس کرے گی کہ اسے رد کیا جا رہا ہے اور اس سے محبت نہیں رکھی جاتی۔“

ج: ”اگر مجھے اپنے بچے پر غصہ ہو کہ اس نے میری فرمانبرداری نہیں کی اور اسے سزا کی ضرورت ہے تو میں اس وقت تک سزا نہیں دیتا جب تک میں محبت کی روح میں ایسا نہ کروں“

د: ”اگر میں بحیثیت والد اپنے بچے کی تربیت اور اصلاح میں ناکام ہوں تو میں اپنے بچے کو بڑا نقصان پہنچا رہا ہوں۔“

سوال نمبر ۱۰ کے ہر بیان میں ہر روایہ کے سامنے وجہ لکھیں کہ آپ اسے کیوں درست یا غلط سمجھتے ہیں۔

12 سردار کا ہن عیلی اور داؤد بادشاہ بحیثیت والدکس طرح اپنی ذمہ داری میں
ناکام ہوئے؟

انگلی روحانی ضروریات پوری کرتا

بچوں کو مخصوص کرتا

والدین کی یہ سنجیدہ ذمہ داری ہے کہ وہ ان بچوں کی زندگی کو روحانیت میں ڈھالیں اور انگلی رہنمائی کریں جنہیں اس نے اتنے پردازی کیا ہے۔ جب والدین اپنے بچے کو خدا کے گھر میں لے جاتے ہیں اور اسے خدا کے لئے مخصوص کرتے ہیں تو وہ اس ذمہ داری کا اقرار کرتے ہیں اور خدا کے ساتھ خاص عہد میں داخل ہوتے ہیں۔ پاشرٹ بچے کے لئے دعا کرتا ہے اور ساری زندگی کے لئے اسے خدا کی دیکھ بحال اور حفاظت کے پرداز کرتا ہے۔ والدین وعدہ کرتے ہیں کہ وہ خدا کی راہوں میں بچے کی تربیت کریں گے اور جب وقت آئے گا تو بچے کیلئے اپنے گناہوں سے پھر کریسوع کو اپنا منجی قبول کرنا فطری بات ہوگی۔ خدا نے بیٹے کے لئے حتاکی دعا کو سنایا اور سموئیل ابھی پچھلی تھا جب اس کے

والدین اسے خداوند کے گھر میں سردار کا ہن کے پاس لائے۔ حتاکے عیلی سے کہا، "ای لئے میں نے بھی اسے خداوند کو دے دیا۔ یہ اپنی زندگی بھر کیلئے خداوند کو دیا گیا ہے۔"

(سموئیل ۲۸: ۱)۔ یسوع کے زمینی والدین نے بھی انہیں خدا کے لئے مخصوص کیا: "پھر جب موسیٰ کی شریعت کے موافق اتنے پاک ہونے کے دن پورے ہو گئے تو وہ اسکو ریوہلیم میں لائے تاکہ خداوند کے آگے حاضر کریں"۔ (لوقا ۲۲: ۲)

مشق



۱۳۔ سوئیل ۲۶ اور لوقا ۵۲ پڑھیں۔ اس حوالے میں بچوں کو خدا کیلئے مخصوص کرنیکا کونسا ایک فائدہ پیش کیا گیا ہے؟

کلام خدا میں تربیت

جب والدین اپنے بچوں کو نجات کی راہ کی تعلیم دیتے ہیں تو وہ انہیں اسی زندگی کے لئے تیار کرتے ہیں جو کبھی ختم نہیں ہوگی۔ جس طرح بچے چھوٹی عمر ہی میں سیکھ سکتے ہیں کہ اُنکے والدین کس بات پر خوش ہوتے ہیں اور کس بات پر ناراض اسی طرح وہ یہ بھی سیکھ سکتے ہیں کہ خدا کس بات پر خوش ہوتا ہے اور کس بات پر ناراض۔ متی ۱۸:۲۶ میں اسح کے الفاظ بتاتے ہیں کہ بچا سچ پر ایمان لاسکتا ہے:

”لیکن جو کوئی ان چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لائے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلاتا ہے اُنکے لئے یہ بہتر ہے کہ بڑی چکلی کا پاث اُنکے گلے میں لٹکایا جائے اور وہ گھر سے سمندر میں ڈبو دیا جائے۔“ (مزید دیکھیں استثناء ۹: ۱۰، ۳۱: ۹)



کلیسیا میں حاضر ہونا

خاندانوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ ملک کلیسیا میں حاضر ہوں۔ اگر والدین کی زندگی اُنکی تعلیم کی نفی کرتی ہے تو تعلیم کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔ ایسے والدین جو بچوں کو کلیسیا میں بھیج دیتے ہیں یا اس بات پر اصرار نہیں کرتے کہ اُنکے بچے اُنکے ساتھ جائیں وہ درحقیقت کہہ رہے ہوتے ہیں کہ کلیسیا میں جانا اس قدر اہم نہیں ہے۔



یسوع کے والدین چھوٹی عمر ہی میں انہیں خدا کے گھر میں لیکر گئے اور جوں جوں اسکے بڑے ہوئے وہ انہیں متواتر خدا کے گھر میں لے جاتے تھے۔ سموئیل کے والدین باقاعدگی سے خدا کے گھر میں جاتے تھے۔ یہ شواع کہتا ہے ”اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات سو ہم تو خداوند کی پرستش کریں گے۔“ (یہ شواع ۲۳:۱۵)

اس سے زیادہ خداوند کو خوش کر سکتی ہے کہ سارا خاندان اُسکی خدمت کرے؟

مشق



14

بہترین جواب کے حرف چبی پر دائرہ کھینچیں۔ بچے کس طرح وفاداری سے

کلیسا میں حاضر ہونے کی اہمیت سمجھتے ہیں؟

الف: اپنے والدین کے نمونے سے۔

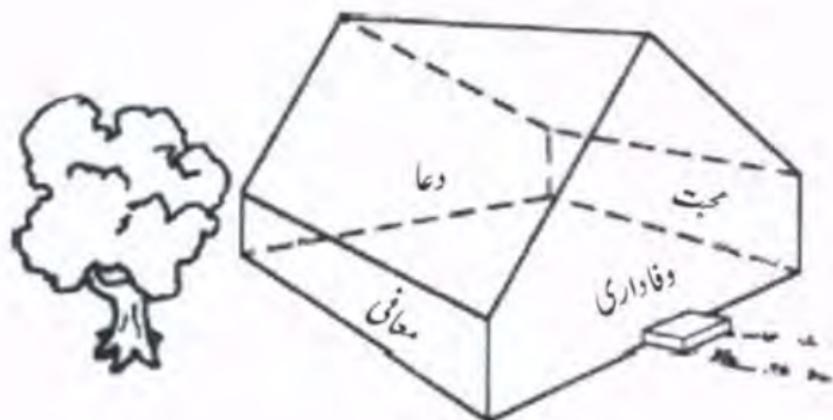
ب: اپنے والدین کی تعلیم دینے سے۔

ج: (الف) اور (ب) دونوں۔

اپنے گھر کی حفاظت کرتا

اگرچہ ابلیس چاہتا ہے کہ وہ ہر سمجھی خاندان کو بر باد کرے تاہم جب لوگ خدا کی حفاظت کے لئے درخواست کرتے ہیں تو وہ ایسا نہیں کر سکتا۔ بد قسمتی سے سب سے بڑا ہتھیار جو گھر کو ابلیس کے حللوں کے خلاف محفوظ رکھتا ہے اسے سب سے زیادہ نظر انداز کیا جاتا ہے یعنی خاندانی عبادت۔

اکثر گھر جوٹوٹ چکے ہیں ایسے گھر تھے جہاں والدین نے بہت سے درست کام کئے۔ انہوں نے بچوں کی جسمانی ضروریات پوری کیں۔ انہوں نے بچوں کو تعلیم دلوائی۔ وہ انہیں کلیسا میں لے کر گئے۔ لیکن جب والدین روحانی تعلیم کی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام ہوتے ہیں تو انکا گھر بر بادی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے۔



گھر کو گرمی، سردی اور خطرے سے بچانے کے لئے لکڑی، گارے یا ایمپوں کی دیواروں کے علاوہ خاندان کی مشکل اوقات میں حفاظت کے لئے مجتب، وفاداری، معافی اور دعا کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور یہ ضروریات بہترین طور پر خاندانی عبادت میں پوری ہوتی ہیں۔ شوہر اور بیوی کے لئے ضروری ہے کہ وہ تنہ صرف اپنے آپ کو آزمائش اور گناہ سے محفوظ رکھیں بلکہ اپنے بچوں کی بھی ان سے حفاظت کریں۔ ہم گذشتہ اسابق میں ان باتوں پر تفصیلی بحث کر چکے ہیں خاص طور پر ”شوہر کے فرائض، بیوی کے فرائض اور بچوں کے فرائض میں“۔ آپ ان اسابق کی دہرانی کر سکتے ہیں۔

خاندانی عبادت میں ثابت قدیمی کے لئے وقت، کوشش اور منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے لیکن جو والدین ایسا کرتے ہیں وہ کسی بھی قربانی سے درجہ نہیں کرتے۔ کئی جوڑوں نے ملکر دعا کرتے اور خدا کی مدد مانگنے سے سنجیدہ مسائل طے کئے ہیں جو انکی شادی کیلئے خطرہ بننے ہوئے تھے۔ کئی نوجوان جنہوں نے ایک وقت تک خدا کے

خلاف بغاوت کی اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ وہ بعد ازاں خدا کے پاس آگئے کیونکہ وہ اپنے آپ کو خاندانی عبادت اور والدین کی دعاؤں اور رہنمائی کے اثر سے دور نہ رکھ سکے۔

مشق



15 خاندان کو روحانی تباہی سے بچانے کیلئے چار ضروری دیواروں کے نام بتائیں۔

آپ شادی اور گھر کا مطالعہ مکمل کر چکے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ ان اسباق نے اچھے خاندانی تعلقات قائم کرنے اور ایک خوشحال گھر بنانے کے چند اصولات سیکھنے میں آپ کی مدد کی ہوگی۔

اب آپ اسباق ۹۔ ۶ کیلئے سٹوڈنٹ رپورٹ حل کرنے کیلئے تیار ہیں۔ ان اسباق کی دہرائی کریں اور سٹوڈنٹ رپورٹ میں دی گئی ہدایات کی پیروی کریں۔ جب آپ جو ایسی صفات اپنے معلم کو پیش کروں تو اپنے معلم سے درخواست کریں کہ وہ آپ کو مطالعہ کے لئے نیا کورس تجویز کرے۔

سوالات کے جوابات

- 8** چھ برس کی عمر تک۔ آیت یاد کرنے کے بعد کسی کو زبانی نہ میں۔ امثال ۲۲:۶ ربانی یاد کرنے کے بعد کسی کو زبانی نہ میں۔ **2** تحمل اور انکے سمجھنے سے، انکے دیکھ بھال کرنے اور انکی ضروریات پوری کرنے سے۔ انکی تربیت کرنے سے۔ انکے ساتھ کھینچنے سے۔ **10** ج: ”اگر مجھے اپنے بچے پر غصہ ہو کہ اس نے میری فرمانبرداری نہیں کی.....“ و: ”اگر میں بحثیت والد اپنے بچے کی تربیت اور اصلاح میں ناکام ہوں تو میں اپنے بچے کو بڑا نقصان پہنچا رہا ہوں۔“ **3** جب والدین ایک بچے کو دوسروں سے زیادہ محبت کرتے ہیں تو سمجھیدہ مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ **11** آپکے جوابات کچھ یوں ہو سکتے ہیں:
الف: بچے کی اپنی بہتری کے لئے اسے یہ جانے کی ضرورت ہے کہ انکے والدین ہر وقت اس سے محبت رکھتے ہیں حتیٰ کہ جب وہ

نافرمانی کرتا ہے اس وقت بھی وہ اس سے محبت رکھتے ہیں۔

ب: جب پچھی کوسزادی جاتی ہے تو اسے یہ محسوس کرنے کی ضرورت

نہیں کہ اسے رد کیا جا رہا ہے یا اس سے محبت نہیں کی جاتی

کیونکہ اسکے والدین یقیناً اس سے محبت رکھتے ہیں وہ اسے اسی

طرح معاف کرتے ہیں جس طرح خدا انہیں معاف کرتا ہے۔

ج: اگر والدین غصہ میں بچے کو سزا دیں تو وہ اسے جذبات اور

جسمانی طور پر زخم پہنچا سکتے ہیں۔

د: جو بچہ تربیت کے بغیر نشوونما پاتا ہے وہ ہر قسم کے اختیار کے

خلاف بغاوت کرتا ہے جس میں خدا کا اختیار بھی شامل ہے۔

کیونکہ یہ بات انتہائی اہم ہے کہ بچوں کو والدین کی محبت اور دیکھ بھال حاصل

4

۔۔۔

دواپنے بیٹوں کی تربیت میں ناکام ہوئے۔

12

انہیں مختلف قسم کی غذا کی ضرورت ہے مثلاً دودھ، چھل، سبزیاں، والیں،

گوشت، مچھلی اور انڈے۔

5

یوں اور سوئل دنوں خدا اور انسان کی نظر میں مقبول ہوتے گئے۔

13

جو لوگ کسی قسم کی تربیت کے بغیر بڑے ہوتے ہیں اسکے لئے روزگار کمانے

میں مشکل کا سامنا کرنا پڑے گا۔

6

والدین کے فرائض

173

14 ج: (الف) اور (ب) دونوں۔

7 پیدائش کے ساتھ ہی۔

15 محبت، وقارداری، معافی اور دعا۔

ایک آخری بات

یہ ایک خاص قسم کی کتاب ہے کیونکہ اسے ایسے لوگوں نے تحریر کیا ہے جو آپ کی فکر کرتے ہیں۔ یہ وہ خوش نصیب لوگ ہیں جنہیں ان کے بہت سے مسائل اور سوالات کے بہتر جواب مل چکے ہیں۔ جو تقریباً دنیا کے ہر شخص کے لئے پریشانی کا باعث بنتے ہیں۔ ان خوش نصیب لوگوں کا ایمان ہے کہ خدا کی ان کے لئے یہ مرضی ہے کہ جو جوابات انہیں ملے ہیں اس میں وہ دوسروں کو شریک کریں۔ وہ یہ ایمان بھی رکھتے ہیں کہ آپ کو اپنے مسائل اور جوابات کے لئے اہم معلومات کی ضرورت ہے تاکہ آپ اپنے لئے زندگی کا وہ راستہ چن سکیں جو بہترین ہے۔

انہوں نے یہ کتاب اسلئے تحریر کی ہے تاکہ آپ کو یہ معلومات پہنچائی جاسکیں۔

کتاب ہذا کی بنیاد پر مدرج ذیل سچائیوں پر ہے:

۱ آپ کو ایک نجات دہنده کی ضرورت ہے۔ پڑھیں رومیوں ۲۳:۳

حرزی ایل ۲۰:۱۸

۲ آپ خود کو بچانہیں سکتے۔ پڑھیں انجیل ۵:۲، یوحنا ۱۳:۶۔

۳ خدا کی خواہش ہے کہ ساری دنیا نجات پائے۔ پڑھیں یوحنا ۳:۱۶۔

۴ خدا نے یسوع کو جان دینے کے لئے بھیجا تاکہ وہ سب نجات پائیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں۔ گلگتوں ۳:۵۔ ۱۸:۳۔ پطرس ۳:۵۔

۵ کلام مقدس ہمیں نجات کی راہ دکھاتا ہے اور یہ سکھاتا ہے کہ ہم تجھی زندگی میں

کس طرح نشوونما پا سکتے ہیں۔ یوحنا ۱۵:۵، یوحنا ۱۰:۲، پطرس ۳:۱۸۔

۶ آپ اپنی ابدی منزل کا فصلہ خود کر سکتے ہیں۔ پڑھیں لوقا ۱:۱۳۔ ۵:

متی ۱۰:۳۲۔ ۳۳: یوحنا ۳:۲۵۔ ۳۶۔

کتاب ہذا سکھاتی ہے کہ ابتدی منزل کا فیصلہ کس طرح کرنا ہے نیز یہ آپ کو اپنے فیصلے کے اظہار کے لئے موقع بھی دیتی ہے۔ یہ کتاب دیگر کتابوں سے اس لئے بھی قدرے مختلف ہے۔ کیونکہ یہ آپ کو ان لوگوں سے رابطہ کرنے کا موقع بھی دیتی ہے جنہوں نے اسے تحریر کیا ہے۔ اگر آپ سوالات پوچھنا چاہتے ہیں یا اپنی ضروریات اور تاثرات کا بیان کرنا چاہتے ہیں تو آپ انہیں لکھ سکتے ہیں۔

کتاب کے آخر میں آپ کو ایک کارڈ ملے گا جو ”فیصلہ کی اطلاع“ اور درخواستی کارڈ“ کہلاتا ہے جب آپ فیصلہ کر لیں تو یہ کارڈ پر کر کے حوالہ ڈاک کر دیں تب آپ مزید معلومات حاصل کر سکیں گے۔ آپ یہ کارڈ سوالات پوچھنے، دعا یہ درخواست یا معلومات حاصل کرنے کیلئے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

اگر کتاب ہذا میں کارڈ نہ دیا گیا ہو تو اپنے گلوبل یونیورسٹی کے معلم کو لکھیں اور وہ آپ کو شخصی طور پر جواب دے گا۔

وہ جو سب سے بڑا ہے سب کا خادم ہے

خدمتِ محبت کا ایک اظہار ہے جو خدا کی مسلسل محبت کے لئے اسکے حضور پیش کی جاتی ہے۔ گلوبل یونیورسٹی کے کورس خداوند کا ایک وسیلہ ہیں جو موثر اور خوش کن خادم بننے میں آپ کی مدد کریں گے۔

گلوبل یونیورسٹی کے کورسون کا مطالعہ باکل مقدس کے مطالعہ کا ایک با ترتیب طریقہ ہے اور روحانی سچائی کی بہتر بحث میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

خداوند کی خدمت کی تیاری کے لئے ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ مسیحی خدمتی پروگرام کا مطالعہ شروع کریں۔

مسیحی خدمتی پروگرام کے چند کورس مندرجہ ذیل ہیں:

مسیحی بلوغت

بادشاہی، قدرت اور جلال

سچائی کے بیان اور ستون

مسیحی کلیسا ای ای خدمت

روحانی نعمتیں

زندگی کے مسائل کا حل

اگر آپ مذکورہ بالا کورسون سے متعلق مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں یا یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ان کورسون میں داخلہ کیسے کروایا جائے تو گلوبل یونیورسٹی کے مقامی ڈائریکٹر سے رابطہ قائم کریں۔